2021 年 4 月 29 日ジャング紙ラホール版 6 面

جاپان کا خوش آئند قدم

ایسے میں جب ملکی معیشت، ملکی وغیر ملکی قرضوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے اور اپنی کمزور حالت اور کورونا کی عالمی وبا کے باعث اس کیلئے قرضوں کی ادائیگی مشکل تر ہوتی جارہی ہے، جاپان کی جانب سے قرضوں کی واپسی کو موخر کیا جانا نہایت خوش آئند ہے۔ اس سے وقتی طور پر ہی سہی قرضوں کی صورت میں معاشی بوجھ میں کچھ حد تک کمی آئے گی۔ کورونا وائرس کی موجودہ مشکل صورتحال میں مدد کے پیش نظر پاکستان اور جاپان نے چالیس ارب جاپانی ین (تقریباً سینتیس کروڑ ڈالر) کے قرض کے التوا پر اتفاق کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت یکم مئی 2020 اور 31 دسمبر 2020 کے درمیان واجب الادا ہونے والے قرض اور سود کی ادائیگی کا شیڈول 15 جون 2022 کے بعد دوبارہ مرتب کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ قدم جی 20 ممالک کے قرض مؤخر کرنے کے اِس فیصلے کے عین مطابق ہے جس پر گزشتہ سال ماہ اپریل میں اتفاق کیا گیا جس کے تحت 21 ممالک کی جانب سے اپریل سے دسمبر 2020 کے دوران پاکستان کے ایک ارب 60 کروڑ ڈالر کے قرضے موخر کئے گئے۔ قرضوں کے التوا کے معاہدے پر پاکستان کی جانب سے سیکرٹری اقتصادی امور نور احمد اور پاکستان میں جاپان کے سفیر مٹسو داکوئی نوری نے دستخط کئے۔ اس معاہدے سے پاک جاپان اقتصادی تعلقات میں بھی مضبوطی آئے گی جس کا اندازہ جاپانی سفیر کے اس بیان سے بھی ہوتا ہے کہ کورونا سے لڑنے کے لئے طبی اور معاشی محاذ پر عالمی یکجہتی ضروری ہے اور آج جس معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، یہ اقتصادی محاذ پر جاپان کی پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ واضح رہے کہ جاپان نے پاکستان کو 95 لاکھ ڈالرز کی براہ راست مدد فراہم کی تھی جبکہ کووڈ 19 کا پھیلاؤ روکنے اور اس کی تشخیص کی کٹ سمیت دیگر طبی آلات کی جلد دستیابی یقینی بنانے کے لئے دیگر ممالک کے ساتھ مل کر بھی 74 لاکھ ڈالر کی امدادی رقم دی تھی۔